

نمائندہ ڈبھی ہوف میں نے اسے بتایا کہ بچوں کو اسکول جانے کے لیے عمارت سے باہر جانے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ انہیں وہ خود فاؤنڈیشن کے دوسرے ارکان اور کچھ البانوی پڑھاتے ہیں جن کا انتخاب فاؤنڈیشن کرتی ہے۔ اب تیرا نہ میں ایک دوسرے۔ تیم خانے کو امریکی میزبانوں کے حوالے کرنے کا راستہ صاف ہو چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈبھی ہوف میں نے کہا کہ ”جس طرح ہم کام کر رہے ہیں، اس کے مطابق ہر ایک۔ تیم خانے میں ایک دو مقامی خاندانوں کو شامل کیا جائے گا۔“

فاؤنڈیشن اپنے پروگرام میں البانیہ کے ان بچوں کو بھی شامل کر رہی ہے جو سرگھل پر آوارہ گھومتے ہیں۔ اگرچہ یہ سچے بھیک مانگ کر زندگی گزار رہے ہیں مگر ابھی تک اپنے والدین کے ساتھ رہتے ہیں۔“

اسٹریلیشیا

نیوزی لینڈ: مسلمانوں کا ذبیحہ ”خدا کی برکت سے محروم ہے۔“ کسانوں کا بیان

[نیوزی لینڈ کے بعض کسانوں کا لفظ نظر ذیل میں جریدہ ”چیلنج“ سے پیش کیا جا رہا ہے۔ جہاں اس میں ”صیونی مسیحیت“ کے لیے اہیل ہے وہیں مسلمانوں کے عقیدہ و عمل سے بے خبری بھی پوری طرح جھلک رہی ہے۔ مدیر]

جریدہ ”چیلنج“ کی رپورٹ کے مطابق ”ابراہم کمپنی“ قائم کرنے والے کسانوں نے مسلم طریقے پر نیوزی لینڈ کی بحیروں کے ذبح کیے جانے پر احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے ہٹام کے ساتھ کاروبار کرتے رہنے سے جو ”خدا کی برکت سے محروم“ ہے، کمپنی بستر ہے کہ نیوزی لینڈ [مسلمان ممالک میں گوشت کی] اہم منڈیوں کو چھوڑ دے۔ کمپنی کوشش کر رہی ہے کہ کسان اس امر کی یقین دہانی کریں کہ ان کے جانور ”غیر حلال طریقوں سے ذبح کیے جاتے ہیں۔“

رپورٹ کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹر جناب نیوٹن واز نے کہا ہے کہ اگر ذبح کرنے کے ”غیر حلال“ طریقے استعمال نہیں کیے جاتے تو یہ مذبحے بند ہو جائیں گے اور حلال ذبیحے کا کوئی متبادل نہیں رہے گا۔

”کمپنی حلال ذبیحے کی مخالف ہے کیوں کہ مسلمان ذنبوں کو ذبح کرنے سے پہلے ان پر جو دم پڑھتے

ہیں، وہ خدا تعالیٰ کے حضور دعا نہیں ہوتی۔ وہ حقیقتاً ان رومانی طاقتوں سے دعا کرتے ہیں جو اسلام کے چمکے ہیں۔ ان کی دعائیں حقیقتاً لعنت ہیں۔ جناب ولزاکمنا ہے کہ حلال ذبیحے کی اجازت دینے کا مطلب لوگوں کو جھوٹے خداؤں کی پرستش کی اجازت دینی ہے۔ نیز گوشت کا کاروبار کرنے والی کمپنیاں اس وقت تک خدا کے قہر کا لٹا نہ رہیں گی جب تک وہ اس رواج کو ختم نہیں کرتیں۔

"ابراہام کمپنی" کا دعویٰ ہے کہ پُراسن صنعتی ریکارڈ کے مالک ایک ریخ خانے Freezing Works میں بیس سال میں پہلی بار اس وقت سخت ترین برہنہ ہوئی جب کمپنی نے حلال ذبیحہ متعارف کرایا تھا۔ رپورٹ کے مطابق کمپنی کا آخری ہدف یہ ہے کہ نیوزی لینڈ کے کسانوں کے ہاتھ حصص بیچ کر اپنے ریخ خانے تعمیر کر لے یا بنے ہوئے خرید لے، لیکن کمپنی نے کسانوں سے کہا ہے کہ وہ بحیرہ میں مسیحا کریں تاکہ کمپنی بڑے پیمانے پر ریخ خانے کرانے پر حاصل کر سکے۔

جناب ولزاکمنا ہے کہ کسانوں اور ریخ خانوں کی مالک کمپنیوں کو چاہیے کہ وہ یہ مقصد پیش نظر رکھتے ہوئے گوشت اور دوسری زرعی پیداوار زیادہ مقدار میں اسرائیل کو فروخت کریں کہ اسرائیل کے لیے خداوند کا منشا پورا ہوتا ہے اور یہودی یسوع مسیح کی طرف آرہے ہیں، لیکن اس کے بجائے نیوزی لینڈ ایران جیسے اسرائیل دشمنوں کو مدد دے رہا ہے۔

اس طرز عمل سے شاید ہم دوسری قوموں میں غیر مقبول ہو جائیں، مگر خداوند کے ساتھ صحیح معاملہ کرنا زیادہ اہم ہے۔ اس نے ان لوگوں کو رحم و کرم سے نوازنے کا وعدہ کیا ہے جو اسرائیل کو نوازتے ہیں۔

"ابراہام کمپنی" اپنے رویے کو بائبل پر مبنی قرار دیتی ہے اور اس کا نام بھی بائبل کے "ابراہام" پر ہے۔

جناب ولزاکمنا ہے کہ کمپنی کو نیوزی لینڈ سے کوئی شکایت نہیں کہ وہ ایران جیسے مسلمان ملک سے کاروبار کرتا ہے، سوائے اس کے کہ ایران کاروبار کی شرائط اپنی مرضی کے مطابق طے کرتا ہے اور نیوزی لینڈ پر دباؤ ڈالتا ہے کہ اس کے مذہبی اعمال کے سامنے سر تسلیم خم کرے۔

"ابراہام کمپنی" کو یقین ہے کہ نیوزی لینڈ کے کسان غریبوں کے لیے غلہ اگانے کے نئے نئے طریقوں کے لیے کوشاں رہیں گے۔ بائبل کسانوں کو یہ ذمہ داری سونپتی ہے کہ وہ غریبوں اور ناداروں کا خیال رکھیں (استثناء، ۱۹: ۲۳-۲۴) ہمیں اس قیمت پر غلہ مہیا کرنے کے طریقوں کی تلاش میں رہنا چاہیے جس پر غریب لوگ اسے خرید سکیں۔ خداوند تو ہم سے یہ بھی کہتا ہے کہ غریبوں کو بلا قیمت غلہ دیا جائے۔ یہ سودا سستا ہو سکتا ہے مگر خداوند نے ان لوگوں پر رحم و کرم کا وعدہ کیا ہے جو غریبوں پر رحم کرتے ہیں۔" (بجوالہ ماہنامہ فوکس۔ لیسٹر، اکتوبر ۱۹۹۲ء)